سوال

(230) میت کی طرف سے خیرات کرے تو میت کو ثواب پہنچتا ہے یا نہیں

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میت کی طرف سے خیرات کرے تو میت کو ثواب پہنچتا ہے یا نہیں۔ میت کے لیے قرآن خوانی جائز ہے یا نہیں اور ختم پڑھنا سندت ہے یا بدعت؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

میت کی طرف سے خیرات کی جائے تو اس کا ثواب میت کو بلا شبہ پہنچتا ہے۔ صحیح بخاری اور صحیح مسلم میں ہے: وعن[1]عائشہ ان رجلا قال للنبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان امی افتلتت نفسھا واراھا لو تکلمت تصدقت فھل لھا اجدان تصدقت عنھا قال نعمتہ۔ اور قرآن خوانی اور ختم خوانی جس طریقے پر فی زماننا رائج ہے سو یہ طریقہ بالکل بے اصل اور محدث ہے اور اس کے علاوہ قراء ت قرآن کے ثواب پہنچنے اور نہ پہنچنے میں اختلاف ہے۔ امام احمد بن حنبل اور ایک جماعت علماء کے نزدیک قراء ت قرآن کا ثواب میت کو پہنچتا ہے اور امام شافعی کا مشہور مذہب یہ ہے کہ نہیں پہنچتا ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔ حررہ عبدالوھاب عفی عنہ۔ (سید محمد نذیر حسین)

---

[1] ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا کہ میری ماں ناگہانی طور پر فوت ہوگئی ہے، میرا خیال ہے اگر اسے بولنے کی مہلت ملتی تو صدقہ کے متعلق حکم دیتی۔ اگر میں اس کی طرف سے کچھ صدقہ کردوں تو ٹھیک ہے یا نہیں؟ آپ نے فرمایا ہاں۔

فتاوی نذیریہ

جلد 01 ص 715

محدث فتویٰ